ROLL NUMBER						

Version No.				
1	2	0	2	1

اردو ایس ایس سی -I

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دیے کرنا نظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. _____

Invigilator Sign. _____ **Candidate Sign.** _____

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	قواعد کی رُو سے "و" اور "اور" کون سے حروف ہیں؟	حروفِ عطف	حروفِ شرط	حروفِ اضافت	حروفِ علت	○	○	○	○
2.	جملہ اسمیہ کی بنیادی ساخت کیا ہے؟	اسم + فعل	اسم + صفت	مبتدا + خبر	فعل + فاعل	○	○	○	○
3.	درج شدہ میں سے کس صنف کا ہر شعر ایک اکائی کی حیثیت رکھتا ہے؟	مرثیہ	قصیدہ	غزل	شہر آشوب	○	○	○	○
4.	"مطلع" کسے کہتے ہیں؟	غزل کا پہلا شعر	غزل کا آخری شعر	نظم کی درمیانی سطر	رباعی کا دوسرا مصرعہ	○	○	○	○
5.	منقبت میں عموماً کس شخصیت کی تعریف کی جاتی ہے؟	بادشاہ	مشہور شاعر	اولیاء اکرام	سیاستدان	○	○	○	○
6.	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر کا تخلص ہوتا ہے _____ کہلاتا ہے۔	مطلع	ردیف	قافیہ	مقطع	○	○	○	○
7.	کلام میں ایک دوسرے کے متضاد الفاظ کا استعمال کیا کہلاتا ہے؟	صنعت تکرار	صنعت تعلیل	صنعت مبالغہ	صنعت تضاد	○	○	○	○
8.	درج شدہ میں سے کون سا لفظ اپنے مجازی معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟	ردیف	تشبیہ	روزمرہ	استعارہ	○	○	○	○
9.	ایسی نظم جس کے ہر بند میں چھے مصرعے ہوں، کہلاتی ہے:	قطعہ بند	مسدس	ثلاثی	مخمس	○	○	○	○
10.	مشترکہ وصف کی بنیاد پر ایک دوسری شے کو شے جیسا کہنا قواعد کی رُو سے کیا کہلاتا ہے؟	استعارہ	محاورا	تشبیہ	روزمرہ	○	○	○	○
11.	غزل میں "ردیف" کا کیا مطلب ہے؟	قافیہ کے بعد آنے والا یکساں لفظ یا الفاظ	مصرعوں کی ترتیب	شاعری کی صنف	نظم کے آخری الفاظ	○	○	○	○
12.	قصیدہ اور مرثیہ میں کیا فرق ہے؟	قصیدہ میں مدح کی جاتی، مرثیہ میں غم	قصیدہ میں غم کی ترجمانی ہوتی ہے	مرثیہ میں مدح کی جاتی ہے	دونوں مترادف ہیں	○	○	○	○
13.	حروف تاسف کا استعمال کس موقع پر کیا جاتا ہے؟	حیرت کے	خوشی کے	افسوس کے	آگاہ کرنے کے	○	○	○	○
14.	ہم آواز الفاظ کو کیا کہیں گے؟	ردیف	روزمرہ	قافیہ	تضاد	○	○	○	○
15.	صنعت تکرار سے مراد _____ ہے۔	الفاظ کا بار بار دہرانا	تشبیہ کی ایک قسم	شعر میں قافیوں کی تبدیلی	شاعری میں اضافی الفاظ	○	○	○	○

اُردو ایس ایس سی - I

وقت:2:40 گھنٹے | کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:60

حصہ دوئم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر۲: حصہ نثر **(8x2 = 16)**

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

"خُدا اُن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔"

یہ ایک نہایت عمدہ اور آزمودہ مقولہ ہے۔ اس چھوٹے سے فقرے میں انسانوں کا اور قوموں کا اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔ ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش اس کی سچی ترقی کی بنیاد ہے۔ جب کسی شخص کے لیے یا کسی گروہ کے لیے کوئی دوسرا کچھ کرتا ہے تو اس شخص میں سے یا اس گروہ میں سے وہ جوش اپنی مدد آپ کرنے کا کم ہو جاتا ہے۔ آدمی جس قدر کہ دوسرے پر بھروسے کرتے جاتے ہیں، خواہ اپنی بھلائی اور اپنی ترقی کا بھروسہ گورنمنٹ ہی پر کیوں نہ کریں (یہ امر بدیہی اور لابدی ہے) وہ اسی قدر بے مدد اور بے عزت ہوتے جاتے ہیں۔ ایشیا کی تمام قومیں یہی سمجھتی رہی ہیں کہ اچھا بادشاہ ہی رعایا کی ترقی اور خوشی کا ذریعہ ہوتا ہے۔ یورپ کے لوگ یہ سمجھتے تھے کہ ایک عمدہ انتظام قوم کی عزت و بھلائی و خوشی اور ترقی کا ذریعہ ہے، خواہ وہ انتظام باہمی قوم کے رسم و رواج کا ہو، یا گورنمنٹ کا۔

سوالات:

(i) کون سا آزمودہ مقولہ ہے؟

(ii) کسی شخص کی سچی ترقی کی بنیاد کیا ہے؟

(iii) کسی شخص یا گروہ میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش کب کم ہوتا ہے؟

(iv) دوسروں پر بھروسہ کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

(v) کون سا امر بدیہی اور لابدی ہے؟

(vi) ایشیا کی قومیں اپنی ترقی کا ذریعہ کسے سمجھتی رہی ہیں؟

(vii) یورپ کے لوگ اپنی قوم کی عزت و بھلائی کا ذریعہ کسے سمجھتے تھے؟

(viii) دی گئی عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔ یا دی گئی عبارت کی تلخیص کریں۔

ب: حصہ شعر: **(5x2 = 10)**

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i) میں خزاں کی شام ہوں
رُت بہار کی ہے تُو

(ii) ہم تو ساحل کا تصور بھی مٹا سکتے تھے
لب ساحل سے جو ہلکا سا اشارا ہوتا

(iii) تم ہی واقف نہ تھے آداب جفا سے ورنہ
ہم نے ہر ظلم کو ہنس ہنس کے سہارا ہوتا

(iv) مشقت کی ذلت جنھوں نے اٹھائی
جہاں میں ملی اُن کو آخر بڑائی

(v) اُٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں
سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر

سوالات:

(i) پہلے شعر میں کون سی صنعت استعمال ہوئی ہے؟ نشاندہی کریں۔

(ii) شاعر کو ساحل سے اشارا ملتا تو اس کا کیا نتیجہ ہوتا؟ (بحوالہ شعر ii)

(iii) تیسرے شعر میں شاعر کو محبوب سے کس بات کا شکوہ ہے؟

(iv) کن لوگوں کو دنیا میں بڑائی ملتی ہے؟ (بحوالہ شعر iv)

(v) "سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر" سے کیا مراد ہے؟ (بحوالہ شعر v) یا چوتھے شعر کا مفہوم واضح کریں۔

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: (4x2 = 8)

(i) صنعتِ تلمیح کی ایک شعری مثال دیں اور اس کی وضاحت کریں۔

(ii) ''مقطع'' اور ''مطلع'' میں فرق واضح کریں۔

(iii) ''قافیہ'' کی مختصر وضاحت کریں۔

(iv) ''پنجروں کے طوطے اُڑنا'' محاورہ درست کر کے لکھیں۔ یا ''مخمس'' اور ''مسدس'' میں فرق واضح کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: (5)

میں جب ارد گرد دیکھتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں۔ میرے چاروں طرف بے شمار درخت ہیں۔ ہر درخت میں کسی نہ کسی شخص نے پناہ لے رکھی ہے اور اس کا بھیڑیا کھڑا غرا رہا ہے۔ بہت دیر سے میں نے ایک درخت میں پناہ لے رکھی ہے۔ میں اب تھک چکا ہوں اور میری یہ خواہش ہے کہ نیچے اتروں لیکن کم بخت بھیڑیا مجھے اترنے نہیں دیتا۔ وہ نیچے کھڑا مجھے مسلسل خوف ناک نظروں سے دیکھ رہا ہے۔

یا

ہر روز شام کو جب وہ دفتر سے تھکا ہارا واپس آتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اس کتبہ ہی پر پڑتی۔ اُمیدیں اسے سبز باغ دکھاتیں اور دفتر کی مشقت کی تکان کسی قدر کم ہو جاتی، دفتر میں جب کبھی اس کا کوئی ساتھی کسی معاملے میں اس کی رہنمائی کا جُویا ہوتا تو اپنی برتری کے احساس سے اس کی آنکھیں چمک اُٹھتیں۔ جب کبھی کسی ساتھی کی ترقی کی خبر سنتا۔ آرزوئیں اس کے سینے میں ہیجان پیدا کر دیتیں۔ افسر کی ایک ایک نگاہِ لُطف و کرم کا نشہ اسے آٹھ آٹھ دن رہتا۔

سوال نمبر ۴: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

دنیا میں رحمتِ دو جہاں اور کون ہے
جس کی نہیں نظیر، وہ تنہا تم ہی تو ہو
پھوٹا جو سینہ شب تار الست سے
اُس نورِ اولیں کا اُجالا تم ہی تو ہو
جلتے ہیں جبرائیل کے پر جس مقام پر
اُس کی حقیقتوں کے شناسا تم ہی تو ہو

مشاعرہ کا بھی تفریح ایم ہوتا ہے
مشاعرہ میں بھی کرکٹ کا گیم ہوتا ہے
وہاں جو لوگ کھلاڑی ہیں وہ یہاں شاعر
یہاں جو صدر نشیں ہے وہاں ہے امپائر
وہاں ریاضِ مسلسل سے کام چلتا ہے
یہاں گلے کے سہارے کلام چلتا ہے

یا

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: (5)

غم ہے یا خُوشی ہے تُو
میری زندگی ہے تُو
آفتوں کے دور میں
چین کی گھڑی ہے تُو

جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم
سو اِس عہد کو اب وفا کر چلے
جبیں سجدہ کرتے ہی گئی
حقِ بندگی ہم ادا کر چلے

یا

سوال نمبر ۶: ایک پرانے مکان کی آپ بیتی تحریر کریں۔ (6)

یا

سکول میں ہونے والی تقریبِ یوم آزادی کی روداد لکھیں۔

سوال نمبر ۷: ''ہنر مند نوجوان اور قوم کی ترقی'' کے موضوع پر کالم تحریر کریں۔ (5)

ROLL NUMBER						
0	0	0	0	0	0	0
1	1	1	1	1	1	1
2	2	2	2	2	2	2
3	3	3	3	3	3	3
4	4	4	4	4	4	4
5	5	5	5	5	5	5
6	6	6	6	6	6	6
7	7	7	7	7	7	7
8	8	8	8	8	8	8
9	9	9	9	9	9	9

Version No.				
9	0	0	2	1
0	●	●	0	0
1	1	1	1	●
2	2	2	●	2
3	3	3	3	3
4	4	4	4	4
5	5	5	5	5
6	6	6	6	6
7	7	7	7	7
8	8	8	8	8
●	9	9	9	9

اردو ایس ایس سی ۔I

(قومی نصاب 2006) اولڈ(OLD)

حصہ اوّل (کُل نمبر 15)

وقت: 20 منٹ

Section – A is compulsory. All parts of this section are to be answered on this page and handed over to the Centre Superintendent. Deleting/overwriting is not allowed.

Do not use lead pencil.

حصہ اوّل لازمی ہے۔ اس کے جوابات اسی صفحہ پر دے کر ناظم مرکز کے حوالے کریں۔ کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

Answer Sheet No. _____

Candidate Sign. _____

Invigilator Sign. _____

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پُر کریں۔

Fill the relevant bubble against each question according to curriculum:

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	جملہ فعلیہ وہ جملہ ہے جو کم از کم _____ سے مل کر بنا ہو۔	فعل اور فاعل	فعل اور مفعول	فاعل اور مفعول	فعل متعدی اور مفعول	○	○	○	○
2.	"احمد نیک ہے" اِس جُملے میں نیک قواعد کی رُو سے کیا ہے؟	فاعل	فعل	مسند الیہ	خبر	○	○	○	○
3.	"مخمس" کے ہر بند میں کتنے مصرعے ہوتے ہیں؟	تین	چار	پانچ	چھ	○	○	○	○
4.	جس جملے میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں، ایسے جملے کو کیا کہتے ہیں؟	جملہ فعلیہ	جملہ اسمیہ	جملہ معترضہ	جملہ ندائیہ	○	○	○	○
5.	استعارہ میں کتنے ارکان ہوتے ہیں؟	تین	چار	پانچ	چھ	○	○	○	○
6.	"مسبب بول کر سبب مُراد لینا" قواعد کی رُو سے کیا ہے؟	کنایہ	تشبیہ	استعارہ	مجازِ مُرسل	○	○	○	○
7.	"علی شیر کی طرح بہادر ہے"۔ یہ جملہ قواعد کے اعتبار سے کیا ہے؟	استعارہ	تشبیہ	مجازِ مُرسل	کنایہ	○	○	○	○
8.	"چائے چولہے پر رکھی ہے" کس کی مثال ہے؟	تشبیہ	استعارہ	کنایہ	مجازِ مُرسل	○	○	○	○
9.	استعارہ کے لغوی معنی کیا ہیں؟	اُدھار لینا	اشارہ کرنا	بات کرنا	سرگوشی کرنا	○	○	○	○
10.	شعر کے آخر میں آنے والے ہم آواز الفاظ کو کیا کہتے ہیں؟	مطلع	مقطع	قافیہ	تخلص	○	○	○	○
11.	غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرے، کیا کہلاتا ہے؟	مطلع	مقطع	مصرع	بند	○	○	○	○
12.	جب کوئی کلام دو یا دو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل ہو اور اپنے مجازی معنی دے، تو اسے کیا کہتے ہیں؟	محاورہ	روزمرّہ	ضرب المثل	استعارہ	○	○	○	○
13.	"سب میری طرف _____ آنکھوں سے دیکھ رہے تھے"۔ روزمرّہ محاورہ کے اعتبار سے درست لفظ کا انتخاب کر کے جملہ مکمل کریں۔	پیلی پیلی	نیلی پیلی	بُھوری بُھوری	کالی کالی	○	○	○	○
14.	دِل ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے غزل کا یہ شعر قواعد کی رُو سے کیا ہو سکتا ہے؟	مطلع	مقطع	عام شعر	آخری شعر	○	○	○	○
15.	ذیل کے شعر میں صنعت کی نشاندہی کیجیے: ابنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی	صنعتِ مراعاۃ النظیر	صنعتِ حسنِ تعلیل	صنعتِ تلمیح	صنعتِ تضاد	○	○	○	○

اُردو ایس ایس سی ۔ ا
(قومی نصاب 2006) اولڈ(OLD)

وقت:2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:60

حصہ دوئم (کُل نمبر34)

(8x2 = 16)

سوال نمبر۲: حصہ نثر

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

ڈاکٹر: جی نہیں بیگم صاحبہ! تردّد کی کوئی بات نہیں، میں نے بہت اچھی طرح معائنہ کر لیا ہے۔ صرف تھکان کی وجہ سے حرارت ہو گئی ہے۔ ان دنوں آپ کے شوہر غالباً کام بہت زیادہ کرتے ہیں۔

بیوی: ڈاکٹر صاحب! ان دنوں کیا، ان کا ہمیشہ سے یہی حال ہے۔ صبح دس بجے دفتر جا کر شام سات بجے سے پہلے کبھی واپس نہیں آتے۔

ڈاکٹر: جبھی تو! میرے خیال میں انھیں دوا سے زیادہ آرام و سکون کی ضرورت ہے۔ کاروبار کی پریشانیاں اور الجھنیں بُھلا کر ایک بھی روز آرام و سکون سے گزرا تو طبیعت ان شاء اللہ بحال ہو جائے گی۔

بیوی: بیسیوں مرتبہ کہہ چکی ہوں۔ اتنا کام نہ کیا کرو۔ نصیب دشمناں صحت سے ہاتھ دھو بیٹھو گے مگر خاک اثر نہیں ہوتا۔ ہمیشہ یہی کہہ دیتے ہیں، کیا کیا جائے۔ ان دنوں کام بے طرح زوروں پر ہے۔

ڈاکٹر: ہر روز تھوڑا تھوڑا وقت آرام و سکون کے لیے نہ نکالا جائے تو پھر بیمار پڑ کر بہت زیادہ وقت نکالنے کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

بیوی: یہ بات آپ نے انھیں بھی سمجھائیں!

ڈاکٹر: جی ہاں! میں نے سمجھا کر اچھی طرح تاکید کر دی ہے کہ دن بھر خاموش لیٹے رہیں۔

بیوی: تو تاکید کیا میں نہیں کرتی! مگر ان پر کسی کے کہنے کا کچھ اثر بھی ہو!

ڈاکٹر: جی نہیں! ابھی انھوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ پورے طور سے میری ہدایات پر عمل کریں گے۔

سوالات:

(i) اس عبارت کا مرکزی خیال لکھیں۔

(ii) ڈاکٹر نے بیگم صاحبہ کو کیسے تسلّی دی؟

(iii) میاں کے دفتر کے اوقات کیا تھے؟

(iv) میاں کی طبیعت کیسے بحال ہو گی؟

(v) بیوی کیا بات بیسیوں بار کہہ چکی ہے؟

(vi) ہر روز تھوڑا آرام نہ کیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟

(vii) میاں نے ڈاکٹر سے کیا وعدہ کیا؟

(viii) ڈاکٹر نے میاں کو کیا تاکید کی؟ یا اس عبارت کو پڑھ کر آپ کس نتیجے پر پہنچے ہیں؟

ب: حصہ شعر:

(5x2 = 10)

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(i) ہیں اس ہوا میں کیا کیا ، برسات کی بہاریں
سبزوں کی لہلہاہٹ ، باغات کی بہاریں

(ii) بُلبل کو باغباں سے نہ صیّاد سے گِلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

(iii) پڑتے ہیں پانی ہر جا ، جل تھل بنا رہے ہیں
گلزار بھیگتے ہیں ، سبزے نہا رہے ہیں

(iv) گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا
بندے سے مگر ہو گا حق کیسے ادا تیرا

(v) اِن حسرتوں سے کہہ دو کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دلِ داغ دار میں

سوالات:

(i) شاعر نے برسات کی منظر کشی کیسے کی ہے؟(بحوالہ شعر i)

(ii) بُلبل کی قسمت میں کیا لکھا تھا؟(بحوالہ شعر ii)

(iii) سبزے کیوں نہا رہے ہیں؟(بحوالہ شعر iii)

(iv) کس کا حق سب سے مقدّم ہے؟(بحوالہ شعر iv)

(v) شاعر اپنی حسرتوں سے کیا کہنا چاہتا ہے؟(بحوالہ شعر v) یا چوتھے شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

ج: حصہ قواعد:

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: **(4x2 = 8)**

(i) مطلع کسے کہتے ہیں؟ ایک مثال بھی دیں۔

(ii) مصرعے کے لغوی و اصطلاحی معنی کیا ہیں؟

(iii) کلام ناقص اور کلام تام میں فرق مثال سے واضح کریں۔

(iv) ردیف کسے کہتے ہیں؟ مثال بھی دیں۔ یا جُملہ اسمیہ کی ایک مثال دیں اور اس کے اجزاء کے نام لکھیے۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں: **(5)**

فی زمانہ دنیا کی آبادی کم و بیش سات ارب ہے۔ اتنی بڑی اور وسیع دنیا میں مختلف واقعات اور حادثات رونما ہو رہے ہیں، کئی طرح کی تعلیمی، ثقافتی، سماجی، تجارتی تقاریب منعقد کی جارہی ہوتی ہیں، مختلف کھیل کے میدانوں سے اپنی پسند کے کھلاڑیوں کا جوش و جذبہ بڑھانے کے لیے شور شرابے کی صدائیں بلند ہو رہی ہوتی ہیں۔ دنیا کے ایک کونے میں کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو آناً فاناً دنیا کے دوسرے حصے میں اس کی اطلاع پہنچانا مقصود ہو جاتا ہے۔ اطلاعات کی اس سُرعت انگیز ترسیل اور سبک رفتار نظام کو ذرائع ابلاغ کا نام دیا جاتا ہے۔

یا

لوگ امتحان کے نام سے گھبراتے ہیں لیکن مُجھے اُن کے گھبرانے پر ہنسی آتی ہے۔ آخر امتحان ایسا کیا ہوتا ہے؟ دو ہی صورتیں: "فیل یا پاس"۔ اِس سال کامیاب نہ ہوئے آئندہ سال سہی۔ میں اپنے دوستوں اور ہم جماعتوں کو دیکھتا تھا کہ جُوں جُوں امتحان کے دِن قریب آتے جاتے اُن کے حواس، اُن کا دماغ مختل اور اُن کی صورت اتنی سی نکل آتی تھی۔ بندے پر امتحان کا رتی برابر اثر پہلے تھا اور نہ اب بھی اس کے ختم ہو جانے کا افسوس ہے۔ امیدواروں کا مجمع، نئی نئی صورتیں، عجیب عجیب خیالات، یہ ایسی چیزیں ہیں جن سے کبھی دِل سیر نہیں ہو سکتا۔

سوال نمبر ۴: درج ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو — کامل ہے جو ازل سے ، وہ ہے کمال تیرا
نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے — باقی ہے جو ابد تک ، وہ ہے جلال تیرا
ملّت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ — ہے عارفوں کو حیرت اور منکروں کو سکتہ
پیوستہ رہ شجر سے اُمیدِ بہار رکھ — ہر دِل پہ چھا رہا ہے، رُعبِ جلال تیرا

یا

سوال نمبر ۵: درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں: **(5)**

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا — ہستی اپنی حباب کی سی ہے
دیکھا اِس بیماریِ دل نے آخر کام تمام کیا — یہ نمائش سراب کی سی ہے
عہدِ جوانی رو رو کاٹا، پیری میں لیں آنکھیں موند — نازکی اُس کے لب کی کیا کہیئے
یعنی رات بہت تھے جاگے ، صبح ہوئی آرام کیا — پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

یا

سوال نمبر ۶: آپ کے سکول میں ہونے والے نعتیہ مقابلے کی رُوداد لکھیں۔ **(6)**

یا

ایک پُرانی کُرسی کی آپ بیتی لکھیں۔

سوال نمبر ۷: دُکاندار اور خریدار کے درمیان مکالمہ لکھیں۔ رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔ **(5)**